L.c.Q

موطا امام محمد

سوالات مع جوابات

کاوش: نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضانِ احمد رضا (نارتھ کراچی)

01

سوال :- امام محمد کا مختصر تعارف پیش کریں ۔؟
جواب :- صاحب موطا امام محمد کے حالات زندگی
نام :- محمد بن حسن شیبانی
کنیت :- ابوعبداللہ
ولادت :- 132 ھجری
آپ رحمۃ اللہ علیہ عراق کے شہر واسط میں پیدا ھوئے اور کوفہ میں پرورش پائی ۔
وفات :- 189 ھجری
آپ نے بے شمار کتابیں لکھیں جن کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے ۔

سوال :- مؤطا امام محمد میں ذکر کردہ فائدہ اولی کس بیان میں ہے ۔؟
جواب :- احادیث کی کتابت کے شائع ہونے ، تصانیف کی تدوین کی ابتداء ، مقصد کے اعتبار سے احادیث کے اختلاف اور مسلک کے اعتبار سے احادیث کی انواع کے ذکر کے بیان میں ہے ۔

سوال :- مؤطا امام محمد کن خلیفہ کے دور میں لکھی گئی؟
جواب :- خلیفہ ہارون الرشید کے دور میں لکھی گئی ۔

سوال :- کانٹ چھانٹ کے بعد علمائے اعلام نے امام محمد کی تصنیف کو کیا نام دیا ۔
جواب :- مؤطا کا نام دیا ۔

02

سوال :- مؤطا امام محمد میں کل احادیث کی تعداد اور اسکی اجمالاً تفصیل بیان کریں ۔ ؟

جواب :- موطاً امام محمد میں کل مرویات کی تعداد 1180 ہے , 1005 امام مالک ، 13 امام اعظم ، 4 امام ابویوسف سے مروی ہیں اور بقیہ انکے علاوہ سے ۔

سوال :- کتابت حدیث کا سلسلہ کس دور میں شروع ہوا ۔؟

جواب :- تابعین کے زمانے کے آخر میں آثار کی تدوین اور اخبار کی ابواب بندی کا سلسلہ شروع ہوا ۔

سوال :- وہ حضرات کون تھے جنہوں نے سب سے پہلے آثار کو جمع کیا ۔ ؟
جواب :- وہ پہلے حضرات جنہوں نے آثار کو جمع کیا وہ " ربیع بن صبیح اور سعید بن عروبۃ اور انکے علاوہ دیگر ہیں " ان حضرات نے ہر باب کو علیحدہ طور پر تصنیف کیا یہاں تک کہ تیسرے دور کے بڑے لوگ دوسرے زمانے کے درمیان میں کھڑے ہوئے اور احکام کو تدوین کیا ۔

پھر امام مالک نے " مؤطاً " تصنیف فرمائی اور اس میں اہل حجاز کی حدیث سے قوی حدیث لانے کا ارادہ کیا اور اس میں اقوال صحابہ و تابعین و تبع تابعین کو شامل کیا ۔

03

سوال :- امام محمد علیہ الرحمہ کا انداز تحریر بیان کریں۔؟

جواب :- __ 1) باب کی ابتداء میں امام مالک سے مرفوعا یا موقوفا روایت کرتے ہیں

2) عنوان کے شروع میں لفظ کتاب یا باب ذکر کرتے ہیں لفظ فصل ذکر نہیں کرتے

3) جب اپنے مذہب کے مخالف حدیث پاتے ہیں تو اسکے مقابلے میں ایسی حدیث لاتے ہیں جو اپنے مذہب کو ثابت کرنے والی ہو

4) جب لفظ اثر کہتے ہیں تو اس سے مراد عام ہوتا ہے خواہ مرفوع، موقوف، یا مقطوع ہو
نوٹ : امام نووی کے نزدیک لفظ اثر کا اطلاق موقوف کے ساتھ خاص ہے ۔

5) جب اپنے شیخ سے حدیث بیان کرتے ہیں تو (اخبرنا) کہتے ہیں ۔

سوال :- نبی پاک اور صحابہ کرام کے دور میں تدوین حدیث نہ ہونے کی وجہ لکھیں ۔؟
جواب :- 2 وجوہات ہیں۔(1) اس بات کا خدشہ تھا کہ احادیث کو قرآن پاک کے ساتھ نہ ملا دیا جائے ۔
2) صحابہ کرام کے حافظوں میں وسعت اور روانگی تھی اور یہ سب کتابت کے محتاج نہیں تھے ۔

04

سوال :- فائدہ رابعہ کا خلاصہ بیان کریں؟

جواب :- خلاصہ مندرجہ ذیل ہے ۔۔

1 :- امام شافعی کا قول ہے کہ اصح الکتب بعد کتاب اللہ مؤطا ہے ۔

جبکہ جمہور محدثین کے نزدیک اصح الکتب بعد کتاب اللہ بخاری اور پھر مسلم ہے ۔

تو اس طرح تو جمہور اور امام شافعی کے قول میں تعارض ہورہا ہے ۔

اس تعارض کا جواب یہ ہے کہ امام شافعی کا قول اس وقت کا ہے جب بخاری اور مسلم کا وجود ہی نہیں تھا تو اس اعتبار سے اسوقت کی موجودہ کتب حدیث کے مقابلے میں مؤطا اصح الکتب تھی یہ بات مسلّم ہے اسمیں کوئی جھگڑا نہیں ہے ۔

2 :- اور وہ لوگ جنہوں نے مسلم شریف کو بخاری شریف پر فضیلت دی ہے اگر انکی مراد اصحیت کے اعتبار سے ہے تو یہ غلط ہے اگر کسی اور اعتبار سے ہے تو ہماری بحث کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔

3 :- اور بعض لوگوں نے بخاری شریف کی مؤطا امام مالک پر فضیلت کو مشکل قرارا دیا ہے کہتے ہیں کہ مؤطا امام مالک اور بخاری صحت، تثبت، اور تحری میں مشترک ہیں تو بخاری کو حدیثوں کی کثرت کی وجہ سے ترجیح دے دینا درست نہیں ہے۔

جواب یہ ہے کہ امام بخاری کی شرائط صحت امام مالک کے مقابلے میں سخت ہیں جیسا کہ امام مالک نے انقطاع کو حدیث میں عیب شمار نہیں کیا اور منقطع، مرسل اور بلغات کو اصل کتاب میں شامل کیا ہے جبکہ امام بخاری نے عیب شمار کیا ہے تو انہوں نے انہیں اصل کتاب میں شامل نہیں کیا انہیں وجوہات کے پیش نظر بخاری کی افضلیت ظاہر ہے۔

05

سوال :- نماز ظہر کی اولیت دیگر نمازوں پر کتنی وجوہات کی بناء پر ہے ۔؟
جواب :- 1) نماز ظہر سب سے پہلے فرض ہوئی ۔
2) نماز ظہر سری نمازوں میں سب سے پہلی نماز ہے ۔
3) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کو پہلی نماز ، نماز ظہر پڑھائی ۔
4) نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سب سے پہلے نماز ظہر پڑھی ۔

سوال :- پانچوں نمازوں کے اوقات بیان کریں؟
جواب :- فجر کا اول وقت : صبح صادق / آخری وقت طلوع شمس ہے ۔
ظہر کا اول وقت : زوال کے وقت ختم ہونے سے لیکر
آخری وقت : امام اعظم کے نزدیک جب ہر چیز کا سایہ 2 مثل ہوجائے جبکہ صاحبین کے نزدیک جب ہر چیز کا سایہ 1 مثل ہوجائے ۔
عصر کا اول وقت :- ظہر کے آخری وقت سے اختلاف کے مطابق
آخر وقت :- جب سورج غروب ہوجائے ۔
مغرب کا اول وقت :- غروب شمس سے لیکر
آخری وقت :- شفق تک
امام اعظم کے نزدیک :- شفق سفیدی کو کہتے ہیں ۔
صاحبین کے نزدیک :- سرخی کو کہتے ہیں ۔
عشاء کا اول وقت شفق کے غائب ہونے سے لیکر
آخری وقت :- صبح صادق

اوقات مستحبہ :-

فجر میں اسفار یعنی روشنی میں پڑھنا مستحب ہے ۔

ظہر موسم سرما میں جلدی اور موسم گرما میں دیر سے مستحب ہے ۔

عصر میں ہمیشہ تاخیر مستحب ہے مگر ابر کے دنوں میں تعجیل مستحب ہے ۔

مغرب میں ہمیشہ تعجیل مستحب ہے ۔

عشاء کو رات کے پہلے تہائی کے اختتام میں پڑھنا مستحب ہے ۔

وتر کو آخر لیل تک مؤخر کرنا جو اٹھ سکتا ہو اسکے لیے مستحب ہے ۔

سوال :- احناف کے نزدیک فجر کا مستحب وقت بیان کریں؟

جواب :- احناف کے نزدیک فجر میں اسفار یعنی خوب روشنی کرکے پڑھنا مستحب ہے جبکہ شوافع کے نزدیک غلس میں پڑھنا مستحب ہے ۔

سوال :- حدیث پاک میں قبل ان تظہر کی وضاحت کریں؟

جواب :- حضرت عائشہ سیدہ طاہرہ بیان کرتی ہیں حضور پاک عصر کی نماز ادا کرتے اس حال میں کہ سورج دیوار پر بلند ہوتا ۔

سوال :- عصر کو عصر کہنے کی وجہ بیان کریں؟

جواب :- عصر کا معنی ہے مؤخر کرنا عصر کی نماز کو بھی مؤخر کیا جاتا ہے اس لیے عصر کو عصر کہتے ہیں۔

07

سوال : ظہر کا اول اور آخر وقت مع اختلاف ائمہ بیان کریں ؟

جواب : ظہر کا اول وقت ائمہ اربعہ کے نزدیک سورج ڈھلنے کے بعد سے ہے البتہ ظہر کے وقت کے اختتام میں اختلاف ہے

پہلا قول : ائمہ ثلاثہ اور صاحبین کے نزدیک جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو جاتا ہے ۔

دلیل : جبرائیل امین نے مسلسل دو دن تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچوں نمازیں پڑھائی پہلے دن اول وقت میں اور دوسرے دن آخر وقت میں اور دوسرے دن نماز ظہر سایہ ایک مثل ہونے سے پہلے پڑھائی ۔

دوسرا قول امام اعظم کے نزدیک جب سایہ دو مثل ہو جائے ظہر کا وقت ختم ہوتا ہے

دلیل : سیدنا بریدہ نے اوقات نماز کے بارے میں حدیث نقل کی : فرمایا ظہر ٹھنڈا کر کے پڑھنا کیا ہی اچھا ہے ۔

سوال :- قرات خلف الامام میں ائمہ اربعہ کا موقف بیان کریں ؟

جواب :- امام اعظم کے نزدیک نماز جہری ہو یا سری مقتدی کا امام کے پیچھے قرات کرنا جائز نہیں ہے۔

امام شافعی کے نزدیک : نماز جہری ہو یا سری مقتدی کا امام کے پیچھے قرات کرنا جائز ہے۔

امام مالک کے نزدیک : سری میں قرات خلف الامام مستحب ہے جہری میں قرات نہیں کرے گا۔

امام احمد بن حنبل کے نزدیک : سری میں قرات خلف الامام مستحب ہے جہری میں اگر اسے قرات کی آواز آرہی ہو تو قرات نہیں کرے گا اگر آواز نہ آرہی ہو تو قرات کرے گا۔

سوال :- عند الاحناف قرآت خلف الامام کا حکم بیان کریں نیز اسکے متعلق حدیث پاک بھی ذکر کریں ؟

جواب :- عند الاحناف قرآت خلف الامام مکروہ تحریمی ہے ۔
ایک صحابی رسول نے حضور پاک کے پیچھے نماز میں قرآت کی تو نبی پاک نے نماز سے فراغت کے بعد فرمایا: کون ہے جو مجھ سے قرآن میں جھگڑتا ہے ۔ حدیث پاک سے پتا چلا کہ نماز میں امام کے پیچھے قراءت کرنا جائز نہیں ۔

سوال :- حدیث پاک میں خداج کا معنی بیان کریں۔؟

جواب :- نبی پاک صلی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :- جو نماز پڑھے اور اس میں قرآت نہ کرے تو وہ نماز ناقص ہے ناقص ہے ناقص ہے ۔ (تین بار ارشاد فرمایا)

سوال :- قرآت خلف الامام کے عدم جواز پر کوئی تین احادیث بیان کریں؟

جواب :- حدیث اول :- جس نے امام کے پیچھے نماز پڑھی اسے امام کی قرآت کافی ہے۔

حدیث ثانی :- جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو بے شک امام کی قرآت اسکی قرآت ہے۔

حدیث ثالث :- جس کے لیے امام ہو تو پس اسکے لیے امام کی قرآت کافی ہے۔

سوال :- اسلام میں سب سے پہلے تہمت کسے لگائی گئی ۔۔؟

جواب :- اسلام میں سب سے پہلے تہمت اسے لگی جس نے امام کے پیچھے قراءت کی۔

سوال :- صلاۃ الخوف کا طریقہ بیان کریں اور یہ کب مشروع ہوئی؟
جواب :- صلاۃ الخوف کا طریقہ :- مسلمانوں کے دو گروہ ہوجائیں ۔
امام پہلے گروہ کو ایک رکعت پڑھائے اور دوسرا گروہ دشمن کے لیے کھڑا رہے پھر جس گروہ کو ایک رکعت پڑھا دی وہ دشمن کے لیے بغیر سلام پھیرے چلا جائے اور جو دشمن کے لیے کھڑا تھا وہ امام کے پیچھے ایک رکعت پڑھے اور امام سلام پھیر دے اور دونوں گروہ ایک ایک کرکے اپنی نماز مکمل کرلیں ۔
صلاۃ الخوف ہجرت کے پانچویں سال مشروع ہوئی۔

سوال : مرد کا اپنی عورت کو غسل دینا کیسا اختلاف ائمہ بیان کریں ؟
جواب : امام شافعی، امام مالک اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک مرد کا اپنی عورت کو غسل دینا جائز ہے ۔
دلیل : حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کو غسل دیا ہے ۔
رد : اولا تو یہ بات ثابت نہیں کہ حضرت علی نے حضرت فاطمہ کو غسل دیا اور اگر اس بات کو ثابت مان بھی لیں تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت علی کو اس سے منع فرمایا تھا تو حضرت علی نے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فاطمہ دنیا و اخرت میں تمہاری زوجہ ہیں تو حضرت علی کا حضرت فاطمہ کو غسل دینا حضرت علی کی خصوصیت تھی جو ان کے غیر پر متعدی نہیں ہوگی

امام اعظم کے نزدیک : مرد کا اپنی عورت کو غسل دینا جائز نہیں ہے۔
دلیل : کیونکہ نکاح اپنے تمام متعلقات کے ساتھ ختم ہو چکا ہے اور شوہر بیوی کے لیے اجنبی ہو چکا ہے تو شوہر کے لیے بیوی کو چھونا اور دیکھنا حلال نہیں ہے تو غسل دینا تو بدرجہ اولی حلال نہیں ہوگا ۔

10

سوال:- مرد و عورت کا کفن سنت، کفن کفایہ، کفن ضرورت بیان کریں ۔؟
جواب :- مرد کا کفن سنت یہ ہے :- ازار، قمیص، لفافہ
عورت کا کفن سنت یہ ہے :- قمیص، ازار، لفافہ، اوڑھنی، سینہ بند
کفن کفایہ مرد کا یہ ہے :- ازار، لفافہ
کفن کفایہ عورت کا یہ ہے :- قمیص، ازار، لفافہ
کفن ضرورت :- مرد و عورت کے لیے وہ ہے جو میسر ہو ۔

سوال : میت کی قمیص کفن میں شامل ہے یا نہیں اختلاف ائمہ تحریر فرمائیں ؟
جواب : امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک : میت کو تین لفافوں میں کفن دیا جائے گا جس میں قمیص اور ازار داخل نہیں ہے -
دلیل : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث مبارکہ ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں نہ قمیص تھی اور نہ عمامہ۔

امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک : کفن میں قمیص بھی داخل ہے۔
دلیل :- حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث مبارکہ کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا قمیص، ازار اور لفافہ ۔

امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کی دلیل کا رد یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے قول کا معنی یہ ہے کہ وہ قمیص جو عادتا ہوتی ہے یعنی آستینوں اور جیبوں والی وہ قمیص نہ تھی بلکہ کفن والی قمیص تھی۔

11

سوال : اسرعوا بجنائزکم فانما ھو خیر تقدمونہ او شر تلقونہ حدیث پاک کا ترجمہ کریں؟

جواب :- حدیث پاک میں فرمایا گیا : تم جنازے کو جلدی لے کر چلو اگر وہ نیک انسان ہے تو اسے آگے بھیج دو اور اگر وہ بد انسان ہے تو اسے اپنی گردنوں سے اتار دو۔

عند الاحناف : جنازے کو لیکر تیزی کے ساتھ چلنا سستی کے ساتھ چلنے سے زیادہ محبوب ہے ۔

سوال :- کن کے جنازے میں حضرت عمر بن خطاب آگے آگے چلے ۔؟

جواب :- زینب بنت جحش

سوال :- عند الاحناف جنازے کے آگے اور پیچھے چلنے کا حکم بیان کریں؟

جواب :- عند الاحناف آگے چلنا حسن اور پیچھے چلنا افضل ہے ۔

۔

سوال :- جس کے پاس سے جنازہ گزرے اس کے لیے قیام کا حکم بیان کریں؟

جواب :- عند الاحناف جس پر جنازہ گزرے اس کے لیے قیام کا حکم نہیں ہے ، قیام کا حکم منسوخ ہوچکا ہے ۔ البتہ جو جنازے کے ساتھ جائے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک میت کو قبر میں نہ اتار دیا جائے ۔

12

سوال: میت پر نماز جنازہ پڑھنے کا حکم بیان کریں نیز نماز جنازہ میں قرآت کا حکم بیان کریں؟

جواب :- میت پر جنازہ پڑھنا فرض کفایہ ہے ۔
عند الاحناف جنازے میں قرآت کرنا جائز نہیں البتہ اگر کوئی شخص فاتحہ کو دعا اور ثناء کی نیت سے پڑھے تو حرج نہیں۔

سوال : نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا کیسا اختلاف ائمہ بیان کریں - ؟

جواب :- امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک جنازے میں تکبیر اولی کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے

دلیل : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کسی نے پوچھا کہ جنازے پر نماز کیسے پڑھی جائے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے بتایا کہ تکبیر اولی کے بعد میں اللہ کی حمد کرتا ہوں یعنی سورہ فاتحہ پڑھتا ہوں ۔

احناف کے نزدیک : جنازے میں سورہ فاتحہ قرات کی نیت سے پڑھنا جائز نہیں البتہ دعا کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں ۔
امام شافعی کی دلیل کا رد یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ کا سورہ فاتحہ پڑھنا قرات کی نیت سے نہ تھا بلکہ دعا کی نیت سے تھا ۔

سوال : دعا بعد الجنازہ کے ثبوت پر کوئی حدیث پاک پیش کریں؟

جواب :- ابو داؤد اور ابن ماجہ شریف میں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :- اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا له الدعاء یعنی جب تم میت پر نماز جنازہ پڑھ چکو تو اخلاص کے ساتھ اس کے لیے دعا کرو۔

سوال :- فجر اور عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھنا کیسا؟

جواب :- امام محمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں : جب تک سورج طلوع نہ ہو یا سورج غروب کے وقت زرد نہ ہوا ہو تو ان کے ہونے سے پہلے پہلے نمازہ جنازہ پڑھنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

سوال :- مکروہ وقت میں نمازِ جنازہ پڑھنے کا حکم بیان کریں ؟

جواب :- نماز جنازہ ہر وقت میں مشروع ہے حتی کہ اوقات مکروہ میں بھی نماز جنازہ مشروع ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر نماز جنازہ حاضر تھا اور اس میں اتنی تاخیر کی گئی کہ مکروہ وقت داخل ہوگیا تو اب نماز جنازہ کو مکروہ وقت کے بعد پڑھا جائے اور اگر نماز جنازہ لایا ہی مکروہ وقت میں گیا تو اسکے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ۔

سوال :- مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا نیز حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کہاں ادا ہوئی۔؟
جواب :- مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا بہر صورت مکروہ ہے خواہ میت خارج مسجد ہو اور نمازی اندر یا کچھ نماز اندر اور کچھ نمازی باہر ہوں۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں ادا کی گئی اس کے متعلق امام محمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں : مسجد نبوی شریف میں جو جنازہ پڑھنے کا مقام ہے وہ خارج از مسجد ہے ۔

سوال :- جنازہ اٹھانے والے، میت کو نہلانے والے، اسے خوشبو لگانے والے یا اسے کفن دینے والے کیا ان تمام پر وضوء کرنا لازم ھے ۔ ؟
جواب :- عند الاحناف ان تمام پر وضوء لازم نہیں ۔

سوال :- اگر نماز جنازہ حاضر ہو اور خوف ہو کہ اگر وضوء کرے گا تو نماز جنازہ ادا کردیا جائے گا تو کیا حکم ہوگا ۔؟
جواب :- عند الاحناف اگر کسی شخص کو نماز جنازہ اس حال میں ملے کہ وہ بے وضو ہو اور اسے خوف ہو کہ اگر وضو کرے گا تو نمازہ جنازہ ادا کرلیا جائے گا پس اسے یہ اجازت ہے کہ تیمّم کر کے نماز جنازہ پڑھ لے ۔
نوٹ: یہ اجازت صرف اس کے لیے ہے جو ولی نہ ہو یا ان میں سے ہو کہ اس کا انتظار نہ کیا جائے گا ۔

سوال :- حضور پاک صلی علیہ وآلہ وسلم نے کس بادشاہ کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھایا نیز عند الاحناف غائبانہ نماز جنازہ کا حکم بیان کریں؟

جواب :- حضور پاک نے نجاشی بادشاہ کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھایا لیکن حقیقت میں یہ غائبانہ نہ تھا بلکہ نجاشی کی نعش کو نبی پاک صلی علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر کردیا گیا تھا اور یہ بات حضور پاک کے معجزات میں سے ہے ۔

معجزہ رسول :- حضور پاک نے مدینہ پاک میں ہوتے ہوئے حبشہ میں انتقال کرنے والے شخص کی خبر موت بتائی ۔

عند الاحناف : غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھنا ناجائز و گناہ ہے ۔

سوال :- نماز جنازہ میں تکرار جائز ہے یا نہیں؟

جواب :- امام محمد فرماتے ہیں :- کسی بھی میت پر یہ جائز نہیں کہ اس پر دوبارہ نماز جنازہ پڑھی جائے۔ اور حضور پاک کا حضرت سکینہ اور نجاشی پر نماز جنازہ پڑھنا تو امت اور نبی کا معاملہ غیر ہے۔

سوال : لاتبکوا علی موتاکم فان المیت یعذب ببکاء اهله اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں؟

جواب :- ترجمہ : تم اپنے فوت ہو جانے والوں پر نہ رویا کرو کہ بے شک میت کو اس کے اہل کے اس پر رونے کے سبب عذاب دیا جاتا ہے۔

سوال :- کنز کی تعریف بیان کریں نیز زکوۃ ادا نہ کرنے کی وعید بیان کریں؟
جواب :- کنز اس مال کو کہتے ہیں جس کی زکوۃ ادا نہ کی گئی ہو ۔
حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ھے جس کے پاس مال ہو اور اسکی زکوۃ ادا نہ کرے تو اس پر قیامت کے دن ایک گنجہ سانپ مسلط کردیا جائے گا جو اسے نگل جائے گا اور کہے گا انا کنزک یعنی میں تیرا خزانہ ہوں ۔

سوال :- صدقہ فطر کی شرعی حیثیت نیز حضرت ابن عمر عید سے کتنے دن پہلے صدقہ فطر ادا کرتے نیز صدقہ فطر میں تعجیل کرنا کیسا ۔؟
جواب :- عند الاحناف صاحب نصاب پر صدقہ
فطر واجب ہے جبکہ امام مالک اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک فرض ہے ۔
حضرت ابن عمر عید سے دو یا تین دن پہلے صدقہ فطر ادا کیا کرتے تھے ۔
عند الاحناف نماز عید کی ادائیگی کے لیے نکلنے سے پہلے ہی صدقہ فطر ادا کرنا پسندیدہ کام ہے ۔

سوال :- حج قران، حج تمتع، حج افراد کی تعریف کریں نیز ان تمام میں کونسا حج افضل ھے ۔؟
جواب :- قران : حج اور عمرہ دونوں کی نیت سے احرام باندھنا۔
تمتع : اشھر حج میں عمرہ کرنا اور وہیں سے احرام باندھنا اسے تمتع کہتے ہیں۔
افراد : صرف حج کی نیت سے احرام باندھنا۔

عند الاحناف ان تمام میں حج قران افضل ہے۔

سوال :- احرام کی حالت میں نکاح کرنا کیسا اختلاف ائمہ بیان کریں ؟

جواب :- امام مالک امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک : محرم کا نکاح کرنا درست نہیں ہے ۔

دلیل :- حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ محرم نہ نکاح کر سکتا ہے نہ نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے اور نہ نکاح کروا سکتا ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہ کے نزدیک محرم کا نکاح کرنا درست ہے۔

دلیل حضرت میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا کے نکاح کی حدیث ۔

سوال۔ جانور کو کس چیز کے ساتھ ذبح کیا جائے گا ؟
جواب۔ ہر وہ چیز جو رگوں کو کاٹ دے اور خون بہادے تو اس سے ذبح کرنا جائز ہے ۔

سوال۔ کن چیزوں سے جانور کو ذبح کرنا مکروہ ہے؟
جواب۔ ہڈی ناخن اور دانت کے ساتھ جانور کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اگر کسی نے الگ کٹے ہوئے ناخن یا دانت کے ساتھ ذبح کیا اور رگیں کٹ کر خون بہہ گیا تو جانور کو کھایا جائے گا جانور حلال ہے لیکن ایسا کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر ناخن اور دانت الگ نہ کٹے ہوں اور ان سے جانور کو ذبح کیا تو وہ جانور مردار ہے اسے کھانا حلال نہیں ۔

سوال :- قربانی کی تعریف اور جانور کی عمریں بیان کریں ؟

جواب :- قربانی کی تعریف : مخصوص جانور کو مخصوص دن میں بنیت ثواب ذبح کرنا قربانی کہلاتا ہے ۔

قربانی کے لیے بکری کی عمر ایک سال ، گائے کی عمر دو سال اور اونٹ کی عمر پانچ سال ہونا ضروری ہے ۔

سوال :- ولی کے بغیر نکاح کا حکم شرعی اختلاف ائمہ کے ساتھ بیان کریں ؟

جواب :- امام شافعی کے نزدیک ولی کے بغیر نکاح درست نہیں ہے اگر عورت نکاح کر لے تو نکاح درست نہ ہوگا ۔

امام احمد بن حنبل کے نزدیک : عورت اپنے لیے اور اپنے غیر کے لیے اپنے ولی کی اجازت کے ساتھ یا اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں کر سکتی۔

امام مالک کے نزدیک : شریف حال والی عورت کا اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرنا حرام ہے ۔

احناف کے نزدیک : ہر مکلّف عورت کا نکاح بغیر اس کے ولی کی اجازت کے جائز ہے۔

سوال :- بیع سلم کی تعریف کریں اور بیع سلم کے جواز پر دلائل تحریر کریں؟

جواب :- بیع سلم کی تعریف : ثمن ہاتھوں ہاتھ دینا اور مبیع مقررہ مدت تک مؤخر کرنا ۔
۔بیع سلم میں ثمن کو رأس المال، مبیع کو مسلم فیہ، مشتری کو رب السلم، اور بائع کو مسلم الیہ کہتے ہیں ۔

دلائل : 1 ۔۔ آیت مُداینہ؛ یاایھا الذین آمنوا اذاتداینتم بدین۔۔۔۔۔ألآیہ
2 ۔۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : تم میں سے جو بیع سلم کرے تو اسے چاہئیے کہ کیل معلوم میں مقررہ مدت تک سلم کرے ۔

سوال :- بیع براءۃ کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ :- بائع کا بیع کرتے ہوئے یہ کہنا : میں مبیع میں ہر قسم کے عیب سے بری ہوں۔

سوال :- بیع غرر کسے کہتے ہیں ؟
جواب :- ما یغتر بہ ہر وہ بیع جس کے ساتھ کسی کو دھوکہ دیا جائے۔

سوال : حبل الحبلة، مضامین اور ملاقیح کن جانوروں کو کہتے ہیں؟

(1) حبل الحبلۃ : حمل کے حمل کو ۔
(2) مضامین : وہ جو اونٹنیوں کے پیٹوں میں ہو۔
(3) ملاقیح : جو اونٹ کی پشت میں ہو۔
حدیث پاک میں ان تینوں کی بیع کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

20

سوال :- بیع مزابنہ اور محاقلہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب :- بیع مزابنہ کی تعریف : کیل کے اعتبار سے تر کھجوروں کی خشک کھجوروں کے بدلے بیع کرنا یا انگوروں کی کشمش کے بدلے بیع کرنا ۔

بیع محاقلہ کی تعریف : کھیتی کو گندم کے بدلے بیچنا یا زمین کو گندم کے بدلے کرائے پر دینا یا گندم کے بدلے ستوں میں موجود دانوں کی ماپ کر بیع کرنا

میری غلطی معاف کردینا !

چھٹی صدی ہجری کے آخر کی مشہور بزرگ خاتون حضرت مریم بنت عبد القادر رحمۃ اللہِ علیہا نے بہترین لکھائی میں (6 جلدوں پر مشتمل) کتاب صحاح الجوھری کا ایک نسخہ لکھا تھا، جس کےآخر میں آپ نے لکھا : اگر کوئی اس نسخے میں غلطی پائے تو میری خطا کو معاف کردے کیونکہ میں اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتی اور بائیں ہاتھ سے اپنے بچے کو جھولا جھلاتی تھی۔

(لغۃ العرب مجلّہ شہیریہ ، 6/717)

اس سے پتہ چلا جس نے کام کرنا ہو بالخصوص دین کا تو اس کے لیے حیلے بہانے کوئی شے نہیں ہیں۔

(استاذ الفقہ :- مفتی انس رضا قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ)

کتبہ : نیاز رضا عطاری 27 اگست 2023 بروز اتوار 03132563602